نقشِ آغاز: مولانا راشد الحق سمیع

فقیہ عصر' محدث دوراں شیخ الحدیث
حضرت مولانا مفتی محمد فرید رحمۃ اللہ علیہ کی جدائی

امت مسلمہ اور دینی حلقے ابھی عظیم مجاہد اور عالم اسلام کے ہیرو شیخ اسامہ بن لادن شہیدؒ کے غم سے فارغ نہ ہوئے تھے اور اسی طرح دارالعلوم حقانیہ اور وابستگان علوم نبویہ حضرت مولانا عبدالحنان جہانگیرویؒ فاضل دارالعلوم دیوبند کے حادثہ ارتحال کے اثر سے بھی پوری طرح نہ نکل پائے تھے اور یہاں کی فضاء ابھی بوجھل و سوگوار اور سراپا غم تھی کہ ایک اور حادثہ فاجعہ' دلدوز خبر وحشت اثر بلکہ بھونچال نے دارالعلوم حقانیہ اور اس کے ہزاروں فضلاء' علماء' طلباء اور علمی و روحانی دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ گویا ع متاع دین و دنیا لٹ گئی اللہ والوں کی

طوفان فنا کے اس نئے جھکڑ نے دارالعلوم حقانیہ کے مرکزی ستون اور روح رواں شیخ الحدیث فقیہ عصر' دانائے راز' نابغہ روزگا' صوفی صافی' شریعت و طریقت کے مجمع البحرین' مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد فرید نور اللہ مرقدہ کو ۹ رجولائی ۲۰۱۱ بروز ہفتہ کو ہم سے ہمیشہ کیلئے نظروں سے دور کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مفتی صاحبؒ بانی دارالعلوم حقانیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کے بچھڑنے کے بعد دارالعلوم کے عظیم الشان دارالحدیث کی مسندِ حدیث کی رونق' بزم حقانیہ کی شمع محفل اور خلق خدا کیلئے ایک ایسی مشعل رشد و ہدایت تھے جن کے وجود اور فیض سے ایک عالم مستفید اور منور و تاباں ہو رہا تھا۔ آپ کی ذات اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانیوں میں سے ایک تھی۔ آپ کے رخ روشن میں دیکھنے والوں کو ایک ولی کامل کی جھلک اور حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کی شخصیت کی جھلکیاں' تقویٰ اور صفات کا کافی مشاہدہ دیکھنے کو ملتا۔ افسوس صد افسوس حقانیہ کے آسمان علم و فضل کا وہ روشن آفتاب بھی ایسے گھپ اندھیروں کے زمانے میں غروب ہو گیا جس کی تنویر کی شعاعوں اور ضیا پاشیوں کی ضرورت و حاجت پہلے سے بڑھ کر جامعہ و متعلقین اور اس عہد خزاں عصر حاضر کو تھی۔

آئے عشاق گئے وعدہ فردا لے کر ۔۔۔ اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر
ظلمت کدے میں میرے شب غم کا جوش ہے ۔۔۔ اک شمع ہے دلیل سحر سو خموش ہے

حضرت مفتی صاحبؒ دارالعلوم کے اولین ادوار کی یادگار تھے۔ اللہ نے انہیں علمی استعداد کے ساتھ ساتھ فقہ اور حدیث میں مثالی مہارت عطا فرمائی تھی۔ چنانچہ حضرت مولانا عبدالحقؒ کی یہ خواہش تھی کہ آپ جامعہ حقانیہ میں درس و تدریس کی ذمہ داریاں سنبھالیں لہٰذا حضرت مفتی صاحبؒ نے اپنے مرشد شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین